ہے۔لہٰذا اسلامی بلاک بنا کر اپنے تمام مالی سیاسی اور ایٹمی وسائل یکجا کرکے جہاد فی سبیل اللہ کا اعلان کر دینا چاہئے۔ پھر دیکھئے اللہ تعالیٰ کی نصرتیں اور غیبی امداد کس طرح غازیان اسلام کا استقبال اور قدم بوسی کرتی ہے۔﴿ إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ، وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾

ڈاکٹر اقبال بھی مسلمانان عالم سے یہی مطالبہ کرتے وفات پا گئے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے　　نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

ہردرد مند دل کو رونا یہ میرا ردلا دے　　بیہوش جو پڑے ہیں شاید انہیں جگا دے

اللهم أعز الإسلام والمسلمين حيثما كانوا مشارق الأرض و مغاربها

ایں دعا از من جملہ جہاد آیاں

داریم نشاں ز گنج مقصود ترا

ماگر نہ رسیدیم تو شائد برسی

محمد عبیداللہ خان عفیف

دار الإفتاء مسجد أمة العزيز اہل حدیث، فیصل آباد

مت کرو مجبور ہم کو......

تف ہے اہل دہر اس آزادئ اظہار پر　　جو عمل کیچڑ اچھالے سید ابرار پر

اب خدائی فیصلے کے منتظر ہیں اہل حق　　حملہ آور پیروئے ابلیس ہے سرکار پر

فرض ہے فی الفور امراض اہانت کا علاج　　قرض ہے یہ اک، غلامان شہِ ابرار پر

دشمنانِ شاہ دیں کا ہو مسلسل بائی کاٹ　　ہے گراں وار معیشت مجمع کفار پر

ہستی پرنور کی توہین پر خوں روئے گا　　پیش ہوگا شاتم ختم الرسل جب نار پر

کر رہے ہیں ہم زباں پر اور قلم پر اکتفا　　مت کرو مجبور ہم کو زور پر تلوار پر

پھر مقابل اہل حق کے، ملت واحد ہے کفر　　ہے جبھی چشم عنایت موت کے حق دار پر

احتجاجِ عالم اسلام ہے فطری عمل　　شیر نر بھرے نہ کیوں، روباہ کی اہلکار پر

حال ہمدردانِ ملت ماورائے فہم ہے　　تند خو اپنوں کے حق میں، رحم دل اغیار پر

میرے بازو، میرا سر، جب تک سلامت ہے اثرؔ　　کوئی کیوں انگلی اٹھائے گا مرے سرکار پر

[اثر جون پوری]

بشکریہ ماہنامہ 'عرفات'